امیرالمومنین حضرت علی ابن ابی طالب

دو جگ نثار آپ پہ مشکلکشا علیؑ   ہیں آپ دو جہان کے حاجت روا علیؑ
رب نے عظیم آپکو رتبہ دیا علیؑ   مختار کائنات ہیں عقدہ کشاہ علیؑ

نفس رسول پاک ہیں نفس الہٰ ہیں
آپ آسماں زمین کے بھی بادشاہ ہیں

تخلیق جس سے آپ ہوے تھا خدا کا نور   کعبہ میں بنکے آگیے مولا خدا کا نور
چہرہ سے ایسا جلوہ دکھایا خدا کا نور   تھا آسماں زمین پہ چھایا خدا کا نور

اعجاز نور اپنا جو آقا دکھاتے تھے
اس نور سے زمین و فلک جگمگاتے تھے

ں پیدا ہوے تو سجدہ میں بس جھک گیے امام   ذکر الہ کرتے تھے شاہنشہ انام
جن و بشر فرشتونکے دو جگ کے تھے امام   آکر فرشتے کرتے رہے آپکو سلام

یاد خدا میں محو تھے قرآن سناتے تھے
انگلی کی جنبشوں سے بتوں کو گراتے تھے

تطہیر کہہ رہی ہے کہ طاہر ہو یا علیؑ رب ہے گواہ ایسے مطہر ہو یا علیؑ
نفس خدا رسول کے ناصر ہو یا علیؑ اور شان کردگار کے مظہر ہو یا علیؑ

تیغوں میں نفس بیچ کے یوں سوئے یا علیؑ
اس نیند نے خریدی رضائے خدا علیؑ

تھا دل خدا و رب کی مودت کے واسطے تھا نفس اعلیٰ مالک قدرت کے واسطے
تھے آپ دو جہاں کی ہدایت کے واسطے اور ہاتھ بھی تھے دین کی نصرت کے واسطے

عشق خدا میں کفر پہ بجلی گراتے تھے
باطل کا خون تیغ سے مولا بہاتے تھے

کتنا عظیم خلق میں آقا تمہارا ہاتھ میدان میں تھا رتبہ میں اعلیٰ تمہارا ہاتھ
تھا دین کبریا کا سہارا تمہارا ہاتھ تلوار خلد رب سے تھا پایا تمہارا ہاتھ

نور خدائے پاک تھے عالی سیر علیؑ
ہاتھ آپکا تھا عرش پہ بھی جلوہ گر علیؑ

عرش خدائے پاک کی تنویر یا علیؑ ہے عرش پر بھی آپکی تصویر یا علیؑ
سدرہ کی ڈالی ڈالی پہ تحریر یا علیؑ ہیں آپ دو جہان کی تنویر یا علیؑ

ہے نام آپکا بھی لکھا عرش پاک پر
تصویر آپکی ہے سدا عرش پاک پر

اعلیٰ بہت تھے ہاتھ اور اعلیٰ تیرے قدم   جبریل کے پروں پہ تھے شاہا تیرے قدم
دوش رسالت اور تھے مولا تیرے قدم   دیں کی حیات رن میں تھے آقا تیرے قدم

خیبر کا در پکڑ کے زمیں کو ہلا دیا
دو انگلیوں میں پھر در خیبر اٹھا لیا

ٹھوکر زمین پر جو لگاتے تیرے قدم   جگ میں چھپے خزانے دکھاتے تیرے قدم
ٹھوکر جو مردوں کو تھے لگاتے تیرے قدم   مردوں کو ایک پل میں جلاتے تیرے قدم

قدموں کی عظمتیں تھیں بہت کائنات میں
صدقہ ہے اس قدم کا جہاں کی حیات میں

تاج عظیم کے لیے آقا تمہارا سر   فردوس کا عمامہ بھی پہنا تمہارا سر
اور عبدیت کی شان سے جھکتا تمہارا سر   پیش الہ سجدے میں رہتا تمہارا سر

یاد خدا میں سجدہ میں شام و سحر رہے
محو خدائے پاک شہ بحر و بر رہے

انیسویں سحر ہے اور آفت ہے یا علیؑ   تو سر بہ سجدہ محو عبادت ہے یا علیؑ
وہ سر ہے اور تیغ کی ضربت ہے یا علیؑ   سجدہ میں آج تیری شہادت ہے یا علیؑ

خنجر لعیں نے سر پہ لگایا نماز میں
مولا علیؑ کا خون بہایا نماز میں

قاتل کا وار سر پہ چلا وامصیبتا — اک زلزلہ زمیں کو ہوا وا مصیبتا
زخمی ہوئے ہیں شیر خداؑ وامصیبتا — سر ہے تمام خوں میں بھرا وا مصیبتا
زخمی سر امام سے سب خون بہتا ہے
فزت برب زباں سے میرا مولا کہتا ہے

ڈوبا ہوا امام کا چہرا لہو میں ہے — رنگین شاہ کا رخ زیبا لہو میں ہے
تر مومنو امام ہمارا لہو میں ہے — رنگین ہائے شہ کا سراپا لہو میں ہے
یوں تر لہو میں ہائے شہ خوش خصال ہیں
رنگیں ہے ریش خون سے رخسار لال ہیں

رومال باندھا ہائے نہیں رکتا تھا لہو — گہرا ہے زخم سر سے بہت بہتا تھا لہو
بہہ بہہ کے ہائے پاؤں تلک آتا تھا لہو — آنسو لہو کے بیٹوں کو رلواتا تھا لہو
بعد نماز باپ کو گھر لیکے آتے ہیں
حسنین دل کو تھام کے آنسو بہاتے ہیں

7 کہرام گھر میں ہو گیا زخمی ہوئے علیؑ — دو روز درد سر رہا بیتاب تھے علیؑ
زینب کو دیکھ دیکھ کے رونے لگے علیؑ — بچوں کے غم تھے یاد تڑپتے رہے علیؑ
منہ کو حسنؑ کے چوم کے بیتاب ہوتے ہیں
حلق حسینؑ چومتے جاتے ہیں روتے ہیں

www.emarsiya.com

پیش نظر ہیں غم کے مناظر تڑپتے ہیں   منہ سے لہو اگل کے وہ شبر تڑپتے ہیں

بے دست وہ عباس دلاور تڑپتے ہیں   سر کٹتا ہے حسینؑ ہیں بے سر تڑپتے ہیں

نوک سناں پہ سر بھی ہے رکھا حسینؑ کا

پامال ہوتا رن میں جنازہ حسینؑ کا

کہا ہے درد زخم سر میں تو بچوں کا بھی ہے غم   پھر آہ آہ کرنے لگے سرور امم

اکیسویں سحر کو تو گھٹنے لگا وہ دم   کمزور جسم اور تھیں سانسیں بہت ہی کم

اپنے قریب موت کو پایا امام نے

شبر کو جانشین بنایا امام نے

دل سینے میں تڑپنے لگا وامصیبتا   دم شاہ دیں کا گھٹنے لگا وامصیبتا

دم جسم سے نکلنے لگا وامصیبتا   ہے چراغ بجھنے لگا وامصیبتا

بالیں پہ موت آئی ہے اور جان جاتی ہے

اور آسماں سے رونے کی آواز آتی ہے

بس رنگ رخ بدل گیا بیٹوں کے سامنے   خنجر قضا کا چل گیا بیٹوں کے سامنے

بابا کا دم نکل گیا بیٹوں کے سامنے   بابا کا منکا ڈھل گیا بیٹوں کے سامنے

بیٹوں کے آگے سرور والا کی لاش ہے

حسنینؑ رو رہے ہیں جگر پاش پاش ہے

۷ زینب پکاری ہائے میرے بابا جان ہائے   تم خلق سے سدھارے میرے بابا جان ہائے
کونین کے سہارے میرے بابا جان ہائے   زینب کے پکارے میرے بابا جان ہائے

بن باپ کی جہاں میں مجھے ہائے کر گیے
بیٹی کو رونے چھوڑ کے بابا گذر گیے

بیٹوں نے جب جنازہ کو غسل و کفن دیا   تابوت میں لٹا کے جنازہ اٹھا لیا
کاندھا دیے فرشتوں کا انبوہ اک چلا   لاشہ کے ساتھ روتی ہیں ارواح انبیاء

ارواح انبیا کا گریبان چاک ہے
اور سارے اوصیا کا گریبان چاک ہے

چلاتے ہیں فقیر کہ داتا نہ جائیے   چلاتے ہیں یتیم کہ مولا نہ جائیے
ٹوٹے ہوئے دلوں کا سہارا نہ جائیے   آقا نہ جائیے میرے مولا نہ جائیے

ہے ہے چلے غریبوں سے منہ اپنا موڑ کے
جاتے ہوئے سہاروں کو اب کس پہ چھوڑ کے

مدحت کی عرض ہے کہ نبیؐ پرسہ لیجیے   خاتون حشر بی بیؑ میری پرسہ لیجیے
شبیرؑ و شبرؑ ابن علیؑ پرسہ لیجیے   مولا علیؑ کا آل نبی پرسہ لیجیے

دادا کا پرسہ لیجیے یا بارہویں امامؑ
پرسہ قبول کیجیے یا بارہویں امامؑ